سوال

(693) عورتوں کا اپنے کپڑوں پر فضول خرچی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس دلیل کی وجہ سے کہ اللہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند کرتا ہے کچھ عورتیں اپنے لباسوں اور آرائشی سامان پر بہت زیادہ روپے خرچ کر ڈالتی ہیں آپ اس پر کیا تبصرہ فرماتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جسے اللہ نے حلال مال سے نوازا ہے تو اللہ نے اس پر ایسی نعمت کی ہے جس کی وجہ سے اس کے ذمے اس کا شکر بھی ضروری ہے اور شکر کی ادائیگی صدقے کی صورت میں ہوگی اور کھانے اور لباس میں فضول خرچی اور تکبر سے بچنے سے ہوگی اور جو عورتیں ساز و سامان خریدنے میں مبالغہ کرتی ہیں اور بغیر ضرورت کے ان میں اضافہ کرتی ہیں یہ صرف فخر اور مباہات ہے اور کپڑے کی دکانوں اور نمائشوں کے پروپیگنڈوں کے پیچھے دوڑ لگانا ہے تو یہ تمام فضول خرچی اور زیادتی اور مال ضائع کرنے کی صورت ہے جس سے روکا گیا ہے مسلمان عورت کا فریضہ اعتدال والا انداز ہونا چاہیے اور بے پردگی اور خوبصورتی میں مبالغہ سے دور رہنا بھی واجب ہے خصوصاً اپنے گھروں سے نکلنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ... ٣٣ ... سورة الاحزاب

"پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو۔"

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَوٰتِهِنَّ أَو نِسائِهِنَّ أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُنَّ أَوِ التّـٰبِعينَ غَيرِ أُولِى الإِربَةِ مِنَ الرِّجالِ أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَروا عَلىٰ عَورٰتِ النِّساءِ وَلا يَضرِبنَ بِأَرجُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ ... ٣١ ... سورة النور

"اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے لیے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا

پنے بھانجوں یا اپنی عورتوں (کےلیے) یا (ان کےلیے) جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں یا تابع رہنے والے مردوں کےلیے جو شہوت والے نہیں یا ان لڑکوں کےلیے جو عورتوں کی پردے کی باتوں سے واقف نہیں ہوئے۔ اوراپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تاکہ ان کی وہ زینت معلوم ہو جو وہ چھپاتی ہیں۔"

اور قیامت کے دن ہم سے انھی مالوں کے بارے میں باز پرس ہوگی کہ کہاں سے ہم نے کمائے اور کہاں خرچ کیے؟ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 612

محدث فتویٰ